Open Access

العرفان

Al-Irfan(*Research Journal of Islamic Studies*)

Published by: *Faculty of Islamic Studies & Shariah*
Minhaj University Lahore

ISSN: *2518-9794 (Print), 2788-4066 (Online)*

Volume 09, Issue 18, July-December 2024,

Email: alirfan@mul.edu.pk

نو مسلم مستشرقین کے مطالعہ قرآن کا علمی جائزہ

A Scholarly Review of the Qur'an Studies by New Muslim Orientalists

MUHAMMAD AHSAN ALI

PhD Scholar Department Of Quranic studies IUB

ma5859574@gmail.com

PRO. DR. HAFIZ ZIA-UR-RAHMAN

Chairman department of Quranic studies IUB

ABSTRACT

This study explores the intricate contributions of Orientalists and new Muslim Orientalists to Quranic studies, focusing on their translations and interpretations. It begins by defining Orientalism and tracing its evolution in academic and cultural contexts. Prominent figures such as M.M. Pickthall, Muhammad Asad, and T.B. Irving are discussed alongside their influential works like The Message of the Quran and The Noble Quran. The analysis extends to significant non-Muslim converts, their unique methodologies, and the broader implications of their works. The document critically evaluates how these efforts reflect their dedication to Quranic comprehension, addressing the nuances of translation, commentary, and cultural dissemination. Special emphasis is placed on the diversity of their linguistic, regional, and methodological approaches, which collectively contribute to a richer understanding of the Quran's universal message.

Keywords:

Orientalists, Quranic Studies, Quran Interpretation, Muhammad Asad, M.M. Pickthall.

تمہید:

استشراق اور مستشرقین سے کیا مراد ہے اس بارے میں علماء نے مختلف اقوال ذکر کیے ہیں لیکن راقم نے مستشرقین سے مغرب کے وہ محققین مراد لیے ہیں جو اسلام کے بالخصوص اور مشرقی علوم کے بارے میں بالعموم لکھتے پڑھتے ہیں۔اگرچہ کچھ محققین نے جن میں سے نمایاں نام نجیب العقیقی کا ہے نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ اس میں مشرق کے غیر مسلم اسکالرز بھی داخل ہیں۔[1]

دیگر علماء کے نزدیک مستشرقین سے مراد غیر مسلموں کی وہ جماعت ہے جن کا تعلق مغرب سے ہو اور مشرقی علوم میں دلچسپی رکھتے ہوں۔اس کی وجہ یہ ہے کہ مشرقی غیر مسلموں کو اگر مستشرقین میں داخل کیا جائے تو اس صورت میں شرق شناسی تو نہ رہی حالانکہ استشراق کا معنی ہی شرق شناسی ہے۔اگرچہ راقم کے نزدیک یہ رائے بہت مضبوط ہے لیکن موجودہ دور کے محققین جن میں مالک بن نبی اور ڈاکٹر نملہ وغیرہ نے استشراق کو مشرق اور مغرب دونوں کے ساتھ جوڑا ہے۔[2] اسی وجہ سے راقم نے اسی تحقیق پر اعتماد کیا ہے لیکن اس جگہ صرف مغربی خادمین قرآن کا تذکرہ کیا ہے۔

نو مسلم مستشرقین یہ اصطلاح اگرچہ نئی ہے لیکن علماء نے اس اس اصطلاح کا استعمال کیا ہے۔چنانچہ پیر کرم شاہ الازہری[3]،ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر[4]،سیف اللہ حافظ غریب اللہ،ڈاکٹر عبد المعبود مصطفٰی سالم وغیرہ نے اس اصطلاح کا استعمال کیا ہے۔

نو مسلم مستشرقین نے قرآن کریم کے ساتھ ایک خاص تعلق قائم کیا اگرچہ ان کے مطالعہ میں وہ رسوخ نہیں ہے لیکن اس کے باوجود یہ ہمیں تسلیم کرنا چاہیے کہ انہوں نے اپنے طور پر قرآن کریم کی ترجمانی کا حق ادا کرنے کی کوشش کی ہے یہاں پر شہرت کے اعتبار سے نو مسلم مستشرقین کی خدمات قرآن کا مختصر تجزیہ پیش کیا جاتا ہے۔

1.The holy Quran with Roman transliteration

کل 697 صفحات اور ایک جلد پر مشتمل ہے۔ 1930ء میں پہلی بار یہ شائع ہوا بعد ازاں اس کے مختلف ایڈیشن آتے رہے جس کی تفصیل انٹرنیٹ آرکائیو پر دستیاب ہے راقم کے پاس جو ایڈیشن ہے وہ قدرت اللہ کمپنی،اردو بازار لاہور سے 2011ء کا شائع کردہ ہے۔

(1)حافظ،ڈاکٹر محمد زبیر،(2014ء)،اسلام اور مستشرقین،رحمۃ اللعالمین لاہور،ط:اول،ص6

(2)النملہ،علی بن ابراہیم،(1998ء)،الاستشراق والدراسات الاسلامیہ،مکتبہ التوبہ ریاض،ص124

(3)الازہری،پیر کرم شاہ،(1418ھ)،ضیاءالنبی،ضیاءالقران پبلیکیشنز لاہور،200/6

(4)ظفر،ڈاکٹر عبدالرؤف،(2009ء)،اسوہ کامل،نشریات لاہور،ص170

یہ ترجمہ تین کالموں میں ہے ایک کالم میں رومن ٹرانسلیٹریشن ہے دوسرے میں عربی متن ہے اور تیسرے میں ترجمہ ہے۔اس میں تفصیلی نوٹس، حاشیہ یا تفسیری فوائد مذکور نہیں ہیں۔ یہ سلیس، سادہ اور عام فہم ترجمہ ہے۔ سورت کے دو نام ذکر کی کرتے ہیں ایک عربی نام جیسے الفاتحہ، البقرہ اور دوسرا انگریزی نام جیسے The Opening, The cow۔

یہ ترجمہ ایم ایم پکھتال کا ہے، جن کا مختصر تعارف یہ ہے:

موصوف 1875ء میں پیدا ہوئے اور 1936ء میں وفات پائی۔ سابقہ مذہب عیسائیت تھا اور سابقہ پیشہ ناول نگاری تھا جبکہ صحافی ہونے کے ساتھ ساتھ مذہبی اور سیاسی دلچسپیاں بھی کافی حد تک تھیں۔ موصوف تقریبا 10 سال تک ہندوستان میں رہے ناظم آباد پھر حیدر آباد میں تعلیم کے شعبہ میں اپنی خدمات سرانجام دیں۔[1]

2. The message of Quran

17 سال کی محنت سے دو جلدوں میں یہ ترجمہ اور تفسیر تیار ہوئے جس کا پہلا ایڈیشن 1924 میں قاہرہ سے شائع ہوا۔ اگرچہ اس ترجمے پر اور اس کے تفسیری حواشی پر محققین نے تنقید کی ہے۔[2] لیکن اس سے قطع نظر یہ ایک نو مسلم مستشرقین کا دوسرے نمبر پر مشہور و مقبول ترجمہ قرآن ہے۔

اس کے شروع میں ایک مبسوط مقدمہ تحریر کیا گیا ہے، عمومی اسلوب اس میں یہ اختیار کیا گیا ہے کہ سورۃ شروع ہونے سے پہلے اس کا مکی مدنی ہونا پھر ما قبل کے ساتھ ربط پھر سورۃ کا شان نزول، ساتھ ساتھ اس کے معنویت کو بھی بیان کیا جاتا ہے۔ مصادر کے اعتبار سے نو مسلم مستشرقین کی یہ کاوش سب سے زیادہ وسیع ہے دو جلدوں میں 1542 صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ ترجمہ اور تفسیر عقلیت پسندی کا انگریزی نمونہ ہے۔ اس کے مترجم علامہ محمد اسد ہیں، موصوف جولائی 1900ء میں پیدا ہوئے اور 23 فروری 1992ء میں وفات پائی۔ جن کا بنیادی طور پر یہودی گھرانے سے تعلق تھا جن کا پرانا نام لیو پولڈ ویز ہے جو آسٹریا سے تعلق رکھتے ہیں موصوف نے بخاری شریف کا انگریزی میں ترجمہ کیا ماہنامہ عرفات نکالا۔ انہوں نے بہت سال عرب دنیا میں گزارے جن میں مصر، سعودی عرب، عمان، شام، عراق وغیرہ شامل ہیں۔ علامہ اقبال کے ساتھ مراسلت اور ملاقات ثابت ہے ہندوستان بھی کچھ وقت گزارا پاکستان کا پہلا پاسپورٹ ان ہی کو جاری ہوا اقوام متحدہ میں پاکستانی سفیر کے عہدے پر تقرر رہوا۔[3]

---

(1) GerrardWinstanley,BritishMuslimHeritageMarmaduke,Pickthall,http://www.masud.co.uk,2012

(2) قدوائی، پروفیسر عبدالرحیم، مستشرقین اور انگریزی تراجم قرآن، مکتبہ قاسم العلوم لاہور، ص 107

(3) ندوی ڈاکٹر محمد غطریف شہباز، علامہ محمد اسد اور ان کی دینی و علمی خدمات، ماہنامہ الشریعہ گوجرانوالہ، اگست 2013، ج 24، ش 8، ص 11

3.The Nobel Quran:the first American translation and commentry

یہ ترجمہ اور تفسیری حواشی دو جلدوں اور 1296 صفحات پر مشتمل ہے 1992ء میں آمنہ بکس امریکہ سے شائع ہوا۔ اس کے شروع میں دو تعارفی مقدمے ہیں پہلے تعارفی مقدمے میں ترجمے کا تعارف ہے اور دوسرے میں سورتوں کا تعارف ہے۔ یہ ترجمہ امریکہ میں انتہائی مقبول ہے لیکن اس میں اسلامی اصطلاحات کے بجائے عیسائی اصطلاحات استعمال کی گئی ہیں جیسے انبیاء کے آسماء گرامی، بائبل کے رموز او قاف وغیرہ اس میں استعمال کیے گئے ہیں۔ اب یہ Color Coded English Translation کے نام سے بھی شائع ہو رہا ہے۔ ڈاکٹر ٹی بی ارونگ کے تعارف میں اتنی سی بات ہے کافی ہے کہ حکومت پاکستان نے 1983ء میں ان کو ان کی خدمات کی بناپر ستارۂ امتیاز سے نوازا۔

موصوف 1914ء میں پیدا ہوئے اور 2002ء میں وفات ہوئی۔ مسلمان ہونے کے بعد ان کا نام الحاج علم علی ابو نصر مشہور ہوا۔ 1950 میں اسلام قبول کیا ان کا ترجمہ قرآن امریکہ کا پہلا انگریزی ترجمہ قرآن کہلاتا ہے۔ اسلامک کالج شکاگو میں 1981ء اور 86ء کے درمیان موصوف کا ترجمہ شائع ہوتا رہا۔ پروفیسر ارونگ نے مناظر احسن گیلانی اور ڈاکٹر خورشید کے ساتھ بھی مشترکہ تحقیقی کارنامے سرانجام دیے ان کی ایک اور کتاب دی قرآن بیسک ٹیچنگز بہت زیادہ مشہور ہے۔

The Quran:Basic Teaching 285 صفحات پر مشتمل قرAنی تعلیمات کا مختصر انسائیکلوپیڈیا جو موصوف نے مناظر احسن گیلانی کے ساتھ مل کر مکمل کیا۔[1]

4.The Inimitable Quran

2019ء بریل لیڈن بوسٹن سے شائع کردہ یہ تحقیقی و تنقیدی کام 15 جلدوں پر مشتمل ہے، پہلی جلد 200 صفحات پر مشتمل ہے، اس میں سات بنیادی انگریزی تراجم قرآن پر تحقیق و تنقید کی گئی ہے ان تراجم میں علامہ اسد، پکھتال، محمد علی، عبدالحلیم، آربری، رچرڈ بیل اور این جے داود ہم شامل ہیں۔ موصوف نے بالترتیب قرآنی آیات مذکورہ تراجم تفصیلی تحقیق و تنقید کی ہے۔ یہ کام پروفیسر خالد یحیی بلینکن شپ نے سرانجام دیا ہے جن کا تعلق واشنگٹن سے ہے یہ موصوف واشنگٹن میں ہی 1949ء میں پیدا ہوئے اور 1973ء میں یہیں کی معروف یونیورسٹی سے تاریخ میں گریجویشن کیا بنیادی مذہب عیسائی تھا 1990 میں فلاڈیلفیا یونیورسٹی میں مذہبی تعلیم کے پروفیسر اور بعد ازاں چیئر مین

(1) مجاہد، عبدالمالک، ڈاکٹر ٹی بی ارونگ، https://archive.ph، 22 جولائی 2012ء

کے عہدے پر متمکن ہوئے۔ قرآن کریم کے حوالے سے موصوف کا ایک اور تاریخی اور بنیادی کام یہ ہے کہ موصوف نے "قرآن کریم کی تدوین کی تاریخی بنیادیں" کے نام سے تاریخ قرآن پر بہترین کام کیا۔[(1)]

"Murshid Al Qari"اس کی دو خوبیاں ہیں ایک تو یہ ہے کہ یہ انگریزی ادب کی رو سے کلاسیکل ترجمہ پر مشتمل ہے دوسری بات یہ ہے کہ اس میں قرآن پڑھنے والے کی رہنمائی ہے کہ وہ کس طرح قرآن کریم کو پڑھے۔اس کے شروع میں ترجمے کے اصول ترجمے کی اقسام قدیم و جدید تراجم میں فرق اسی طرح اصول تفسیر وغیرہ وغیرہ مذکور ہیں۔

5.Thr Quran Beheld

انگریزی زبان میں قرآن کریم کا یہ ترجمہ جس کے بارے میں کئی علماء نے تقاریظ میں بہترین انگریزی ترجمہ کا اقرار کیا اصل میں یہ دروس قرآن میں کیا گیا ترجمہ و تفسیر ہے اور ان دروس کو دو مرتبہ پڑھا گیا اور یہ اب کتابی شکل میں جمع ہو کر کئی بار شائع ہو چکا ہے ابھی بھی اس پر کام جاری ہے اس پر بجری جو تحقیق کا کام ابھی بھی جاری ہے۔ تقریبا 1400 صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ اور تفسیری حواشی اس وقت مقبولیت کی اس حد پر ہے کہ اس کے کئی ایڈیشنز ختم ہو چکے ہیں۔اس کے مصنف شیخ نوح ہا میم کیلر ہیں جو 19 54 میں واشنگٹن کی ایک مشرقی ریاست میں پیدا ہوئے۔ گانزاگا، شکاگو اور کیلو فورنیا کی یونیورسٹی سے مشرقی علوم اور بالخصوص فلسفہ میں تخصص کیا 1977 میں الازہر یونیورسٹی میں مسلمان ہوئے بعد ازاں اردن کا دورہ کیا اردن اور شام کے مشائخ سے روحانی تعلیم و تربیت حاصل کی۔ موصوف کا تعلق ہو کیتھولک فرقے سے تھا۔[(2)]

6.The Meaning Of The Holy Quran For School Children

824 صفحات پر مشتمل انگریزی زبان میں سکول کے بچوں کے لیے قرآن پاک کی تفسیری کوشش جو تصویری تمثیلات کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔اس کے مصنف نے خود ہی یہ واضح کیا ہے کہ میں نے یہ ترجمہ اور تفسیری نکات نو سے 12 سال کے بچے کے لیے تیار کیے ہیں جو پری سکول میں پڑھائے جائیں گے۔ ایمازون پر اس کی درجہ بندی کے حوالے سے یہ کہا گیا ہے کہ امریکہ میں چار لاکھ کتابوں میں سے جو 100 کتابیں Best Sellers Rank ان میں سے ایک یہ بھی ہے گویا اس کی مقبولیت کا اندازہ اسی درجہ بندی سے واضح ہو جاتا ہے۔

"The Holy Quran in today's English" انگریزی زبان میں عام فہم ترجمہ قرآن یہ بھی یحییٰ ایمرک کا ہے، یہ ترجمہ ایمازون، انٹرنیٹ آرکائیو اور دیگر آن ذرائع سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

---

(1) بیلنکن شپ، پروفیسر یحییٰ خالد،(1994ء)، ریاستی جہاد کا خاتمہ، اسٹیٹ یونیورسٹی آف نیویارک، ص 3

(2) کیلر نوح ہا میم، اندلس اسلامک بک سٹور، https://andalus.com.au

"The Holy Quran for kids" آخری پارہ کی 37 سورتوں کے بنیادی تصورات، آسان ترجمہ، لفظی ترجمہ، سورتوں کے تعارف اور دلچسپ گرافکس پر مشتمل ہے۔ساتھ ہی ساتھ سوالات و جوابات اور سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔[1]

"The Holy Qur'an As If You Were There: Guidance for Life and Beyond" یہ ترجمہ بھی ڈاکٹر ہے یحییٰ ایمرک کا ہے عربی متن کے ساتھ قرآن کریم کا مکمل ترجمہ اس میں موجود ہے۔اسباب نزول سورتوں کا تعارف قرآن کریم کی حکمتیں اور قرآن کریم کی اصلی معنویت اور عملی زندگی کے ساتھ اس کے تعلق کو اس میں بیان کیا گیا ہے۔کنڈل اسٹور، ایمازون وغیرہ پر یہ دستیاب ہے۔مذکورہ چاروں تراجم پروفیسر یحییٰ ایمرک کی علمی، تحقیقی اور روحانی کاوشیں ہیں۔

ڈاکٹر یحییٰ ایمرک امریکہ سے تعلق رکھنے والے سابقہ پروٹسٹنٹ عیسائی تھے 1989ء میں مسلمان ہوئے۔اب تک 14 کتابیں تحریر کر چکے ہیں امریکہ نے اسلامی تعلیمات کے ماہرین میں شمار ہوتے ہیں 1990ء سے بین المذاہب مسائل پر کام کرتے آرہے ہیں۔موصوف کے کارناموں میں سے ایک بڑا کارنامہ یہ بھی ہے کہ انہوں نے امریکہ میں امیرہ پبلشنگ کی بنیاد رکھی۔اسلامی تعلیمات کو امریکی معاشرے میں عام کرنے کے لیے اس ادارے کی ناقابل فراموش خدمات ہیں۔

7.Al Qur'an al Karim with transliteration and translation

یہ ترجمہ انگریزی زبان میں ہے اور اس ترجمہ کے ماخذ میں یوسف علی، علامہ اسد، پکھتال، عائشہ بیولی وغیرہ کے تراجم ہیں۔تقریباً چھ سال میں یہ ترجمہ مکمل ہوا سن 2000ء میں پہلی بار شائع ہوا اب تک یہ مسلسل شائع ہوتا آرہا ہے۔اس کے ماخذ سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ انگریزی زبان کے بنیادی اور بہترین تراجم کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔یہ شیخ نورالدین ڈرکی کا ہے۔

"Tajwidi Quran" علم تجوید و قرآت کی روشنی میں قرآن کریم کا متن تیار کیا گیا ہے، تاکہ مغربی مسلمان اس سے استفادہ کر سکیں اور قرآن کریم کو عربی قوانین کے مطابق پڑھ سکیں شیخ موصوف نے 1994ء میں اسکندریہ میں اقامت کے دوران اسے عربی قاریوں کی رہنمائی سے تیار کیا۔اسلام لانے سے پہلے موصوف کا نام اسٹیفن ڈرکی تھا اسلام کے بعد عبداللہ نور الدین ڈرکی کے نام سے مشہور ہوئے 1938ء میں شمالی امریکہ میں پیدا ہوئے۔تجویدی قرآن تیار کروانے میں آپ کی بیوی نورہ ڈرکی بھی معاون کار رہی۔سابقہ مذہب عیسائی کیتھولک

(2) Patricia Meehan,A Textbook for School Children with English and Arabic Text,https://www.amazon.com,Paperback – July 31, 201.

تھا۔ موصوف نے میکسیکو میں اسلامک صوفی سینٹر قائم کیا شمالی امریکہ میں پہلی مسجد تعمیر کی۔[1] ” Ya Seen: The Heart of the Qur'an in Arabic, transliteration and translation “Recital of Qur'an as a Way to Peace قرآن کریم کی روشنی میں نظریے امن عامہ کی وسعت اس آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے۔ جس میں متعدد آیات کے حوالے دیے گئے ہیں۔ تفسیر موضوعی کے منہج پر آیات کا تسلسل ہے۔ Stories From Quran 1994ء میں مصر کے شہر قاہرہ میں رمضان ٹی وی شو برائے عرب دنیا پر یہ علمی لیکچرز ریکارڈ کروائے۔

8.Traduko de la Korano

ایسپرانٹو زبان میں قرآن کریم کا یہ ترجمہ مغربی زبانوں کے لیے انتہائی اہم ہے کیونکہ ایسپرانٹو سے مراد وہ مصنوعی زبان جسے بین الاقوامی ذریعہ افہام و تفہیم بنایا جائے یورپ میں جتنے زبانیں بولی جاتی ہیں ان کے بڑے بڑے اور بنیادی الفاظ کو لے کر جو زبان تیار کی جاتی ہے اسے ایسپرانٹو کہتے ہیں۔ یہ زبان مصنوعی ہوتی ہے پاکستان میں بھی اس کی کوششیں ہو رہی ہیں پاکستان میں "پاکستان اسپرانتو ایسوسیشن" نام کی ایک تنظیم نے 1978 میں اسی نام سے ایک تنظیم بنائی۔[2]

یہ ترجمہ خالد شیلڈرک نے تیار کیا جس کے کچھ حصے اسلامی ریویو میگزین میں بھی شائع کیے گئے اور یہ ترجمہ کتابی شکل میں بھی مرتب کیا گیا۔

وقد قام خالد شلدريك في عام1914 لندن بترجمة معاني القرآن الكريم بلغة الاسبرانتو العالميه وظهر بعضها في مجلة اسلاميك ريفيوا[3]

یہ ترجمہ برٹی ولیم شیلڈرک جن کا اسلامی نام خالد شیلڈرک ہے نے کیا ہے۔ موصوف 1888ء میں لندن میں پیدا ہوئے اور 1947ء میں لندن میں ہی وفات پا گئے سابقہ مذہب رومن کیتھولک تھا 1903 میں اسلام قبول کیا۔

9.The Quran's Numerical Nedical

قرآن کریم کے عددی معجزات پر مشتمل تقریباً ڈیڑھ سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب انگریزی زبان میں ہارڈ کاپی اور سافٹ کاپی میں باآسانی دستیاب ہے۔” The Methodology of Quran Interpretation“ انگریزی زبان میں قرآن کریم کی تفسیر کے اصول پر مشتمل اس سلسلہ میں قابل قدر خدمت

(1) النیسنوی، ڈاکٹر محمد بن یحییٰ، شیخ نورالدین ڈر کی اپنے رب کی طرف لوٹ گئے، گرین ماؤنٹین سکول آن لائن، 13 ستمبر 2020

(2) سید، مزمل الدین، بین الاقوامی زبان ایسپرانتو کی تحریک کا پراگ میں جاری کردہ منشور، پراگ لاہور، 1996ء

(3) خالد شلدریک، عرض سریع للترجمات الاوربیة، مجلة بحوث الاسلامیة، 30/263

ہے۔ ترجمہ ''سورۃ الحجرات''ڈاکٹر بلال فلپس اور یہ ترجمہ انگریزی زبان میں ایمازون وغیرہ پر دستیاب ہے یہ ایک سلیس ترجمہ ہے۔اسی طرح موصوف نے سورۃ البروج اور سورہ الملک کا ترجمہ بھی کیا ہے ان دونوں کے تراجم میں خاص بات یہی ہے کہ انگریزی زبان میں یہ تراجم انتہائی آسان الفاظ میں لکھے گئے۔یہ پانچوں کارنامے سرانجام دینے کا سہرا جمیکا کی ریاست کے شہر کنگسٹن میں پیدا ہونے والے ڈینس فلپس جو بعد میں بلال فلپس کے نام سے مشہور ہوئے کے سر پہ ہے۔بنیادی مذہب عیسائی تھا پھر عیسائیت سے کیمیونسٹ بن گئے بعد ازاں 1972ء میں 25 سال کی عمر تھی جب اسلام قبول کیا۔[1]

موصوف نے حصول علم کے لیے 50 سال تک سفر جاری رکھا سعودی عرب میں پہلے مدینہ یونیورسٹی اور پھر ریاض یونیورسٹی سے اسلامی علوم میں مہارت حاصل کی 10 سال تک متحدہ عرب امارات کے تعلیمی اداروں میں علم کے چشمے جاری کیے۔[2]

10.Qur'anic Reasoning as an Academic Practice

یہ آرٹیکل 12 صفحات پر مشتمل ہے کل 57 اقتباسات سے مزین ہے جس میں بائبل اور قرآن کریم کے مختلف مضامین میں فرق واضح کیا گیا ہے گویا قرآن کریم اور بائبل کا جزوی تقابل اس میں پیش کیا گیا ہے۔اس کے حوالہ جات سے پتہ چلتا ہے کہ مصنف کو قرآن کریم کے علوم پر کس طرح سے مہارت حاصل ہے۔دراصل ماخذ صحیح مباحث کی تقویت سمجھ آتی ہے جو اس آرٹیکل میں کامل طور پر موجود ہے۔انٹرنیٹ کے ذریعے سے کیمبرج انٹر فیتھ پروگرام پر یہ دستیاب ہے۔

11.Readings of the ‘Reading’.” In Scriptures in Dialogue: Christians and Muslims Studying the Bible and the Qur'an.

یہ ایک مشترکہ کاوش ہے جو 166 صفحات اور پانچ ابواب پر مشتمل ہے چرچ ہاؤس لندن سے 2006 میں شائع ہوئی ہے۔ان دونوں مضامین کہ محقق شیخ عبدالحکیم مراد ہیں جن کا پرانا نام ٹموتھی جان ونٹر ہے سابقہ مذہب عیسائیت تھا 1960 میں برطانیہ پیدا ہوئے۔موصوف کی بہت زیادہ خدمات ہیں جن میں سے کیمبرج مسلم کالج، کیمبرج سنٹرل مسجد اور بے شمار تحقیقی مضامین، کتابیں اور مقالات ہیں۔[3] دنیا کے 500 باثر مسلمانوں میں شمار کیا جاتا رہا ہے مسلم بریٹش اور کنگ عبداللہ ایوارڈ حاصل کیے۔

12.The Amazing Quran

(1)ڈاکٹر، مشتاق گوہر، (2012ء)، انسانی دل اور قبول اسلام، اذان سحر پبلیکیشنز لاہور، ص 88

(2)الدکتور، راغب السرجانی، (2013ء)، عظماء اسلموا، اقلام للنشر والتوزیع قاہرہ، ص 249

(3)مراد، عبدالحکیم، برکلے سینٹر، جارج ٹاؤن یونیورسٹی برطانیہ، 18-07-2012

تقریباً 65 صفحات پر مشتمل انگریزی زبان میں قرآن پاک کی حقانیت کے حوالے سے انتہائی شاندار کتاب ہے جس میں عقلی تاریخی اور سائنسی دلائل جمع کر دیے گئے ہیں جن سے یہ واضح ہوتا ہے کہ یہ کتاب کسی انسان کی تیار کرتا نہیں ہے۔اس کتاب کا عربی میں بھی "القرآن المذھل" کے نام سے ترجمہ ہو چکا ہے یہ کتاب پروفیسر گیری ملر کی ہے جن کا اسلامی نام عبدالاحد عمر ہے

سابقہ مذہب عیسائیت ہے 1977 میں موصوف نے یہ ارادہ کیا کہ وہ قرآن کریم سے تاریخی اور سائنسی غلطیاں نکال کر عیسائیت کی خدمت کریں گے جس کی وجہ سے قرآن پاک سے آشنائی ہوئی قرآن کریم نے ایک ہی سال میں موصوف کا دل بدل دیا جس کے نتیجے میں قرآن کے حق میں موصوف نے یہ کتاب لکھی۔[(1)]

"The Difference Between The Bible and The Qur'an" یہ کتاب بھی گیری ملر کی ہے اس میں مصنف نے سیاق وسباق کے حوالے سے زبان کے حوالے سے اور تعارض وتناقض کے حوالے سے یہ بات ثابت کی ہے کہ یہ بائبل اللہ کا کلام نہیں ہے اس کے برعکس قرآن کریم کے اندر ایسے بہت سارے شواہد موجود ہیں جو داخلی شواہد ہیں اس بات پر دلالت کرتے ہیں کہ قرآن کریم ہی اللہ کی کتاب ہے۔

13.The Quran A New Interpretation

736 صفحات پر مشتمل یہ ترجمہ قرآن وتفسیر حواشی پر مشتمل ہے روٹلیج نیویارک لندن سے اس کا پہلا ایڈیشن 1997ء میں شائع ہوا۔یہ دو محققین کی مشترکہ کوشش کا نتیجہ ہے تفسیری حواشی محمد باقر بہبودی کے ہیں جبکہ انگریزی ترجمہ کولن ٹرنر کا ہے

اس کے شروع میں ہی مترجم کی سوانح عمری تفصیل سے ذکر کی گئی ہے۔

14.Qur'an Revealed: A Critical Analysis of Said Nursi's Epistles of Light

انگریزی زبان میں قرآن کریم کی تاریخ کے حوالے سے انتہائی اہم کتاب یہ اصل میں بدیع الزمان سید نورسی کی کتاب The Epistles Of Light کی چھ ہزار صفحات پر مشتمل قرآنی تفسیر کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔قرآن کریم کی تاریخ کے حوالے سے اور مضامین قرآن کے حوالے سے یہ انتہائی شاندار کتاب ہے۔600 صفحات پر ہارڈ کور میں پہلی دفعہ 2013ء گیلاچ پریس سے شائع کی گئی۔ موصوف نے اپنے ایمان لانے کی روئیداد خود بیان کی ہے۔ برطانیہ میں پیدا ہوئے 1979 میں اسلام قبول کیا۔موصوف نے بڑی کوشش کے بعد اسلام قبول کیا چنانچہ اسلام لانے سے پہلے پہلے اسلامی تعلیمات اور بالخصوص اسلام کی تاریخ اسلام میں حکومت کا تصور اسلام کے معاشی نظام اور اسلامی زندگی کا دستور

---

(1) مصطفیٰ غندر، گیری ملر: وہ آدمی جس نے قرآن کو چیلنج کیا" https://islamhashtag.com، 2023

العمل بالخصوص فقہ اسلام اور اسلامی انقلاب کی کتابیں کھنگالتے رہے۔ موصوف نے بدیع الزمان نورسی کی تحریک سے بہت زیادہ تربیت لی بلکہ موصوف اپنے اسلام لانے کا سبب بھی اسی تحریک کے جاری کردہ رسائل کو بتاتے ہیں۔[1]

15.Der Koran Die Heilige Schrift Der Islam In Deutscher Ubertragung

یہ ترجمہ وتفسیر پہلی دفعہ تو اسلامک سنٹر میونخ سے 2001ء میں شائع ہوا 2006ء میں دعوی اکیڈمی انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام اباد سے مذکورہ عنوان کے ساتھ یہ شائع کیا گیا۔ یہ ترجمہ جرمن زبان میں کیا گیا تھا جرمن زبان میں اس ترجمہ کو انتہائی اہمیت حاصل ہے۔ بنیادی طور پر مصنف نے ڈاکٹر حمید اللہ اور ایم ایم پکھتال کے ترجمہ کو سامنے رکھا اگرچہ دوسرے لغات سے بھی مدد لی گئی ہے۔ ترجمے کے ساتھ ساتھ مختصر تفسیری نکات بھی اسم مذکور ہے جس کو حاشیہ پر رکھا گیا ہے۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ یہ تفسیر جدید کلاسکی تفاسیر کی طرح نہیں بلکہ اس میں حتی الامکان تفسیر بالماثور کا اہتمام کیا گیا ہے۔

16.An Introduction To The Science Of The Quran

ڈاکٹر احمد وان ڈینفر نئے مذکورہ ترجمے کے ساتھ ساتھ یہ کارنامہ بھی سرانجام دیا جس کا تعلق اصول تفسیر کے ساتھ ہے اس کے کل چھے ابواب ہیں۔ جن میں وحی کی حقیقت، وحی کی حفاظت قرآنی رسم الخط، قرآن کی ترتیب، متن کی تحقیق اور قرآن کے معنی کی تشریح مذکور ہے۔ "Christians In Quran And Sunnah" موجودہ عیسائیت کے بارے میں قرآن کریم کی آیات سے حقیقت حال واضح کی گئی ہے۔ یہ تینوں کتابیں ڈاکٹر احمد وان ڈینفر کی ہیں موصوف کا تعلق جرمنی سے ہے 1949 میں پیدائش ہوئی 1971 میں اسلام قبول کیا۔ موصوف کا زیادہ تر کام قرآن کریم پر ہے اگرچہ تقابل ادیان پر بھی موصوف کے تحقیقی مضامین شائع ہوئے ہیں لیکن ان کا زیادہ شغف اسی طرف ہی تھا۔[2]

17.Traduccion-Comentario Del Noble Coran - Noble Quran

یہ ترجمہ ہسپانوی زبان میں ہے اس کے خاص بات یہ ہے کہ اس میں عربی متن کے ترجمہ کے ساتھ ساتھ تفسیر نکات بھی ہیں تفسیری نکات کے لیے قرطبی، طبری، ابن کثیر اور صحیح بخاری کو سامنے رکھا گیا ہے اس کا پہلا فرانسیسی ایڈیشن یکم جنوری 2004ء میں پہلا ہسپانوی ایڈیشن یکم جنوری 1997ء پھر 2020ء پھر 2021ء میں جبکہ اس کا سب سے پہلا

(1) Colin Turner,The Risale-i Nur: A Revolution of Belief,https://risaleinur.com,1993.

(2) ڈینفر، احمد وان، التغلغل الصلیبی فی منطقہ الخلیج، مترجم: ڈاکٹر، سالم مولی، سلسلۃ الدراسات الاستراتیجیہ قاہرہ، ص2

ایڈیشن 1996 میں شائع ہوا۔ ایمازون ڈاٹ کام بکس پر اس کی تمام تفصیل دستیاب ہے ہے۔ یہ ترجمہ امام عبدالغنی میلارا نایو کا ہے جو پہلے عیسائی تھے 1979 میں مسلمان ہوئے۔[1]

18.El Sagrado Coran

یہ ترجمہ بھی ہسپانوی زبان میں ہے اور یہ دو محققین کی کاوش ہے۔راقم کے پاس جو جو ایڈیشن ہے وہ 499 صفحات پر مشتمل ہے.

اس کے شروع میں دو مقدمے ہیں اور ہر صورت کے شروع میں سورت کا مکی ہونا مدنی ہونا آیات اور رکوع کی تعداد بھی مذکور ہے۔پروفیسر رافیل کیسٹیلیئین اور عبدو کا یہ ترجمہ عبدالغنی کے ترجمہ سے زیادہ بہتر ہے۔[2]

19.As editor with Michael Marx : Qur'an quotations preserved on papyrus documents, 7th–10th centuries and the problem of Carbon dating early Qur'āns

قرآن کریم کے محفوظ ہونے کے ثبوت اور دستاویزات پر اس کتاب میں بہترین کام کیا گیا ہے اور قرآن کے اول زمانے کے متون کی حفاظت کی پرکھ کی گئی ہے۔کچھ دریافت شدہ کی بنا پر مصنف نے اس بات کا ثبوت پیش کیا ہے کہ قرآن واقعی محفوظ کتاب ہے۔ یہ کتاب ڈاکٹر اینڈریاس کپلونی کی ہے۔ جو ہائیڈل برگ میں 1960ء کو پیدا ہوئے عربی تاریخ اور عربی زبان پر ڈاکٹر ڈگری حاصل کی۔ میونکس سینٹر فار اسلامک سٹڈیز کے 2017ء سے اب تک ترجمان ہے اور انٹر نیشنل سوسائٹی فار عربک پیپرالوجی کے 2018ء سے صدر ہیں۔

20. مصطلحات القرآن فی ضوء جدید

قرآن کریم کی اصطلاحات کو جدید تقاضوں کے مطابق پیش کیا گیا ہے دراصل یہ کتاب کاشالیفا کے ایس کی ہے جس کے سن سن پیدائش 1897 اور سن وفات 1939 ہے یہ ماسکو یونیورسٹی کے فاضل ہیں۔اس کے علاوہ اس کا ترجمہ قرآن بھی مشہور ہے اسی طرح سورتوں کی علیحدہ علیحدہ تفسیر بھی موصوف نے ورثہ میں چھوڑی ہے۔[3]

21.Splendors of Qur'an Calligraphy And Illumination (2005)

ایک شاندار اور دلکش تخلیق ہے جو قرآن پاک کی خطاطی اور تزیین کاری کے فن کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ کتاب نہ صرف ایک بصری خزانہ ہے بلکہ اسلامی تہذیب کے عظیم ثقافتی ورثے کو بھی دنیا کے سامنے پیش کرتی ہے۔ یہ کتاب قرآن پاک کے نسخوں میں استعمال ہونے والے مختلف خطاطی کے اسالیب، ان کی تاریخ اور ان میں شامل تزیین کاری کے نمونوں

---

(1) Alejandro Hamed,Review of 3 Spanish Qurans,https://latinodawah.org,October 8, 2002.
(2) Ibib

(3) العقیقی، نجیب، المستشرقون، المکتبۃ الشاملہ، ط:ن، 1/945

پر مشتمل ہے۔کتاب میں اسلامی خطاطی کے مختلف مکاتبِ فکر جیسے کوفی، نسخ، ثلث، اور دیگر خطوں کی ترقی اور ان کے فنکارانہ پہلوؤں پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔[1]

مارٹن لنگز (24 جنوری 1909 – 12 مئی 2005)، جو ابو بکر سراج الدین کے نام سے بھی مشہور ہیں، ایک انگریزی مصنف، اسلامی اسکالر اور فلسفی تھے۔ وہ سوئس مابعد الطبیعاتی مفکر فریتھجوف شوآن کے شاگرد تھے اور سیرت النبی ﷺ اور ولیئم شیکسپیئر کے کام پر مہارت رکھنے والے ایک ممتاز عالم تھے۔انہیں سب سے زیادہ شہرت ان کی کتاب "Muhammad: His Life Based on the Earliest Sources" کی وجہ سے حاصل ہوئی، جو پہلی بار 1983 میں شائع ہوئی اور آج بھی دستیاب ہے۔[2]

22.The Bible, The Quran and Science

تقریباً 200 صفحات پر مشتمل یہ کتاب جس میں مصنف نے 10 سالہ کوششوں سے قرآن کریم کے سائنسی معجزات کے ذریعے سے قرآن کریم کے حقانیت کو واضح کیا ہے دراصل یہ کتاب بائبل اور قرآن کا تقابل ہے کن وجوہات کی بناء پر قرآن رب العالمین کا کلام ہے اس میں یہ ثابت کیا گیا اور کن وجوہات کی بنا پر بائبل قابل اعتبار نہیں اس میں نشاندہی کی گئی ہے اپنے موضوع پر انتہائی شاندار اور منفرد کتاب ہے۔انگریزی، اردو، جرمن، فارسی، ترکی، انڈونیشین اور عربی زبان میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے سال 1998ء میں اسی شاندار کتاب کی بدولت فرانسیسی اکیڈمی نے انہیں ایوارڈ دیا۔[3]

"The organ of man" یہ کتاب دراصل ڈارون کے نظریے ارتقا کے خلاف لکھی گئی ہے جس میں قرآن کریم کے دلائل سے اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ انسان کے ابتدا سائنسی تجربات کی روشنی میں بھی وہی ہے جو قران بیان کرتا ہے۔ موصوف کا پورا نام موریس ہنری جولس بکائل تھا۔ڈاکٹر موصوف کا سابقہ مذہب عیسائی تھا 1920ء میں پیرس میں پیدا ہوئے شاہ فیصل کے خاندانی ڈاکٹر متعین ہوئے۔فرعون کی ممی پر تحقیق کرتے ہوئے قرآن کریم کی حقانیت واضح ہوئی اور اسلام قبول کیا۔

23.The Human In The Quran

انسان کیا ہے اور اس کی حقیقت کیا ہے قرآن کریم نے انسان کی حقیقت پر بہت زیادہ کلام فرمایا ہے مصنف نے اس مقالے میں انسان کے قرآنی چار پہلوؤں کا تذکرہ کیا ہے یعنی نور ایمانی، فطری مزاج، جسمانی تخلیق اور روح کے بارے

---

(1) Martin Lings, Splendors of Qur'an Calligraphy and Illumination, London: Thames & Hudson, 2005.

(2) Martin Lings, A Return to the Spirit, Kentucky: Fons Vitae, 2005, P. 4–5

(3)ڈاکٹر، موریس بکائل، (2000ء)، بائبل، قرآن اور سائنس، مترجم: صدیقی، ثناء الحق، علم و عرفان پبلشرز لاہور، ص10

میں یہ مقالہ قرآن کریم کی روشنی میں عظمت انسانی کو واضح کرتا ہے۔[1] یہ مقالہ امریکہ کی انتہائی مشہور شخصیت امام زید شاکر کا مرتب کردہ ہے۔

موصوف نے 1977 میں اسلام سے وابستگی اختیار کی عرب ممالک کا سفر کیا اور ابوذر یونیورسٹی شام سے گریجویشن کیا۔

24۔حفاظت قرآن اور اس کے اسباب

حفاظت قرآن کریم کے حوالے سے نو مسلم مستشرقین کی طرف سے یہ انتہائی شاندار کوشش ہے جس میں بے شمار دلائل سے مصنف نے یہ ثابت کیا ہے کہ قرآن کریم الفاظ اور کتابت دونوں کے اعتبار سے ہمیشہ محفوظ ہے اسی طرح تعلیمات اور عملیات کے اعتبار سے بھی محفوظ ہے ۔اسی مصنف نے حفاظت قرآن پر کیے جانے والے اعتراضات کے جوابات پر بھی ایک کتابچہ تحریر کیا ہے۔ان دونوں کاموں کا سہرا شیخ یوسف ایسٹس جن کا پرانا نام جوزف ایڈورڈ ایسٹس تھا کے سر پر ہے۔موصوف کا سابقہ مذہب عیسائیت تھا 1991ء میں اسلام قبول کیا۔[2]

25۔قرآن کریم کی روشنی میں علاج کے نفسیاتی اور روحانی طریقوں پر ایک تحقیقی مقالہ

اس مقالے میں قرآن کریم کے نظریے شفا کی ایک خاص جزوی پر یعنی روحانی علاج پر گفتگو کی گئی ہے جس میں نفسیاتی عوامل کو بھی زیر بحث لایا گیا ہے۔"نیند اور موت کے قریبی تعلق" سورہ زمر کی آیت مبارکہ 42 میں اللہ تبارک و تعالی نے نیند کی حقیقت کو واضح کیا ہے مصنف نے اس ایت کی روشنی میں جدید الیکٹریکل الات کے ذریعے سے کیے جانے والے اپنے سائنسی مشاہدات و تجربات کو اس مقالے میں بیان کیا ہے۔دلچسپ اور چشم کشا حقائق سامنے لائے ہیں۔[3]

ان دونوں کے محقق ڈاکٹر عبداللہ آرتھر جیمز ایلسن ہیں جو برمنگم انگلینڈ سے تعلق رکھتے ہیں 1920 میں پیدا ہوئے اور 1985 میں اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گئے۔

خلاصہ

حقیقت تو یہ ہے کہ ابھی نو مسلم مستشرقین کے اور بھی کچھ محققین کے نام رہتے ہیں جنہوں نے قرآنی خدمات سرانجام دی ہیں طوالت سے بچتے ہوئے ہم نے چند اہم کارناموں کی طرف اشارہ کیا ہے۔نو مسلم مستشرقین قرآن کریم کی

---

(1)ڈاکٹر، گوہر مشتاق، انسانی دل اور قبول اسلام، ص18

(2) Ahmed Akbar S. Journey Into America: The challenge of Islam,Washington DC booking institution press 2010,p303.

(3)محمد، انور بن اختر، (2009ء)ہم نے اسلام کیوں قبول کیا؟، علم و حکمت پبلیکیشنز لاہور، ص329

تعلیمات سے متاثر ہوئے اور پھر قرآن کریم کو انہوں نے پڑھ کر سمجھ کر قرآن کریم کے حوالے سے خدمات سرانجام دیں۔

مشرقی اور مغربی مترجمین ومفسرین میں بہت زیادہ فرق ہے مشرقی علماء کا طریقہ کار خالصتا اسلامی رہتا ہے کہیں کہیں وہ دوسرے کی تقلید کرتے ہیں جبکہ مغربی علماء میں منطقی طرز استدلال سرایت کر چکا ہے۔

نو مسلم مستشرقین کے قرآنی کام جو اس مضمون میں ذکر کیے گئے ہیں ان میں خواتین کا تذکرہ نہیں کیا گیا کیونکہ اس کے لیے علیحدہ ایک مضمون کی ضرورت ہے۔

نو مسلم مستشرقین کے تراجم ان کے مضامین اور ان کی تفاسیر کو امت نے قبول کیا ہے اس ضمن میں سب سے زیادہ مقبول ترجمہ ایم ایم پکھتال کا ہے جبکہ کچھ تراجم کے حوالے سے ناپسندیدگی کا اظہار بھی کیا گیا ہے۔

مسلم مستشرق اور غیر مسلم مستشرق میں بنیادی فرق یہی ہے کہ مسلم مستشرقین نے مقبول ماخذ سے ترجمہ کیا ہے اور ان کے مصادر میں وہی مصادر نظر آتے ہیں جن کو امت نے قبولیت کا درجہ دیا ہے جبکہ غیر مسلم مستشرقین میں یہ بات نظر نہیں آتی۔

مسلم مستشرقین نے عربی علوم باقاعدہ ماہرین سے حاصل کیے ہیں اور ایک دوسرے کی تقلید کم ہی کی ہے اس لیے مذکورہ تراجم میں ہر ایک کا رنگ انوکھا ہے لیکن ہمیں یہ بات تسلیم کرنا پڑے گی کہ غیر مسلم مستشرقین نے بغیر پڑھے ہی اس میدان میں غوطہ زنی کی ہے۔

سفارشات:

نو مسلم مستشرقین نے مختلف زبانوں میں قرآن کریم کی خدمات سرانجام دی ہیں اس لیے ضروری ہے کہ مختلف زبانوں میں ان کی خدمات پر تحقیقی مقالات کی اجازت دی جائے۔

نو مسلم مستشرقین کے تفہیم قرآن کو مکالمات، مباحثوں اور سیمینارز کے ذریعے عام کیا جانا چاہیے۔

نو مسلم مستشرقین کے مطالعہ قرآن کے مصادر پر تجزیاتی تنقیدی مطالعے کی بے حد ضرورت ہے۔

نو مسلم مستشرقین مترجمین ومفسرین کے تفردات وامتیازات پر تحقیقی کام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

قرآن کریم کی ترجمانی کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے کے لیے مغربی اور مشرقی طریقہ کار کو یکجا کرنے کی ضرورت ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆